اظہار الحق الجلی

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا بریلوی

ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اظہار الحق

الجلی

تصنیف

اعلیحضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بفیض حضور مفتی اعظم علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضا اکیڈمی ۲۶ کامبیکر اسٹریٹ ممبئی ۳

فون: ۳۷۰۲۲۹۶

سلسلہ اشاعت نمبر ۱۲۷

سوال ۴۴: حدیث ذیل سنن ابوداؤد میں ہے یا نہیں؟

ثلٰثٌ من اصل الایمان الکف عمن قال لا الٰہ الا اللّٰہ ولا تکفرہ بذنب ولا تخرجہ من الاسلام بعمل یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تین باتیں ایمان کی جڑ ہیں۔ جن میں ایک بات یہ ہے کہ جو شخص کلمہ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ پڑھ لے اس کے بارے میں روکو زبان کو، اس کو نہ تو اس کے کسی گناہ کی وجہ سے کافر کہو نہ اس کو کسی فعل کی وجہ سے اسلام سے خارج کرو۔

جواب: یہ انہیں حدیثوں میں سے ہے جن کا بیان دو تین نمبر اوپر ہو چکا کہ یہاں فقط لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کا ہی ذکر نہیں، اور مراد وہی تصدیق جمیع ضروریات دین ہے۔

سوال ۴۵: دین اسلام رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقت میں مکمل ہو چکا تھا یا نہیں؟

جواب: بے شک، اور یوں ہی ہوا کہ کچھ احکام قرآن وحدیث میں مذکور ہوئے باقی نہیں۔ حق تعالیٰ نے راہ اجتہاد کھولی اور مجتہدین پیدا کئے۔ اور ان کا اتباع فرض کیا۔ اگر یہ نہ ہوتا تو لاکھوں احکام سے قرآن وحدیث خالی رہتے اور دین نامکمل ٹھہرتا۔

سوال ۴۶: آیت کریمہ الیوم اکملت لکم دینکم سب کے پیچھے نازل ہوئی یا نہیں۔ یعنی اس آیت کے بعد بھی کوئی نیا حکم نازل ہوا یا نہیں؟

جواب: یہ آیت سب کے بعد نازل نہ ہوئی۔ اس کے بعد اور احکام بھی اُترے جیسے آیت ربا آیت دین، آیت خیرات اور شاید کوئی اور ہے۔ اس وقت میری یاد میں نہیں۔ دیکھو تفسیر اتقان صحیح بخاری، صحیح مسلم وغیرہ۔

ہوگئی یا نہیں ؟ اور اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خاتم النبیین فرمایا ہے یا نہیں ؟

جواب : بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر بنصِ قطعی قرآن نبوت ختم ہوگئی اب کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا ضروری ہوا کہ آپ کے دین میں مجتہدین ہوں اور مسلمانوں پر مجتہدوں کی پیروی فرض ہو کہ وہ وقائع جن کا ذکر قرآن مجید و حدیث شریف میں نہیں اپنی رائے سے ان میں حکم شرعی قائم فرمائیں۔ ورنہ یہ احکام مجمل رہ جاتے کہ قرآن و حدیث میں ذکر نہیں اور کوئی نبی تازہ ہو سکتا نہیں۔ تو مجتہدین اگر نہ ہوتے یا ان کا حکم حکم شرع نہ ٹھہرتا تو یہ احکام کیونکر معلوم ہوسکتے۔

سوال ۴۸ : اہلسنت و جماعت کی کیا تعریف ہے ؟

جواب : جو سواد اعظم مسلمین کے پیرو ہیں۔ جس کے اتباع کا متواتر حدیثوں میں حکم ہے۔ اور حدیث نے مذہب حق کی عام فہم تعریف بیان فرمائی ہے۔ اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار۔ مسلمانوں کے بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ جو اس سے جدا ہوا وہ جہنم میں جدا ہوا۔ ہر شخص جانتا ہے کہ مسلمانوں کا بڑا گروہ مقلد ہے۔ غیر مقلدین بہت قلیل ہیں۔ خود حجۃ اللہ البالغہ کی اسی عبارت میں جس کے چند ناقص ٹکڑے سائل نے نقل کیے صاف لکھا ہے کہ ان چار مذہبوں کی تقلید درست ہونے پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے۔ اگر کوئی اس کا مخالف ہے بھی تو ایسا کہ وہ کسی گنتی شمار میں نہیں۔

سوال ۴۹ : شرح عقائد نسفی کو آپ جانتے ہیں یا نہیں ؟ اور یہ آپ کی کتاب ہے یا نہیں ؟